"المختصر القدوری"

مصنف :-

نام :- احمد

ولدیت :- محمد

کنیت :- ابوالحسین

تاریخ پیدائش :- 362 ھ

تاریخ وفات :- 5 رجب 428 ھ

نسبتی نام :- قدوری

نسبت کی وجہ :- قدور ایک بغداد کے گاؤں کا نام ہے جس کی طرف نسبت کر کے آپ کو قدوری کہتے ہیں۔

دوسری وجہ :- قدور کا مطلب ہے دیگ ساز مصنف کے خاندان والے دیگ سازی یا دیگ فروشی کا کام کرتے تھے اس لئے آپ کو قدوری کہتے ہیں۔

"تعارف کتاب"

1. اس کتاب کی اہمیت و افادیت کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ صدیوں بعد بھی یہ کتاب نصاب میں شامل ہے۔

2. اس کتاب کے پیش تر مسائل آیات قرآنیہ احادیث صحیحہ، اقوال صحابہ اور فتاوی تابعین سے اخذ شدہ ہے۔

3. اس کتاب کا شمار متون احناف میں کیا جاتا ہے۔

4. صاحب ہدایۃ نے فقہ حنفی کے مسائل کو تشریحاً بیان کرنے کیلئے اس کتاب کے متن کا انتخاب کیا ہے۔

"وضوء"

وضوء کے ۴ فرائض ہیں۔

① منہ دھونا ② کہنیوں سمیت ہاتھ دھونا
③ سر کا مسح کرنا ④ ٹخنوں سمیت پاؤں دھونا

وضوء کی سنتیں:۔
نیت کرنا
دونوں ہاتھوں کا کلائیوں تک دھونا۔
وضوء سے پہلے بسم اللہ پڑھنا۔
کلی کرنا
ناک کی نرم ہڈی تک پانی چڑھانا
دونوں کانوں کا مسح کرنا
انگلیوں کا خلال کرنا
داڑھی کا خلال کرنا
شریعت نے جس عضو کو وضوء میں دھونے کا حکم دیا ہے اس کو تین مرتبہ دھونا سنت ہے۔

احرام کی حالت میں داڑھی کا خلال سنت نہیں

وجہ:۔ دوران خلال بال ٹوٹتے ہیں اور حالت احرام میں بال ٹوٹنا منع ہے۔

۱۰

وضوء کے مستحبات :-

گردن کا مسح کرنا
سیدھی جانب سے شروع کریں
بیٹھ کر وضوء کرنا

نواقض وضوء :-

ہر وہ چیز جو سبیلین سے خارج ہو
خروج :- خون یا پیپ کا اس طرح بہنا کہ بہہ کر
اس مقام پر پہنچ جائے جس کا وضوء غسل میں
دھونا لازم ہے۔

منہ بھر قے :- جس الٹی کو آپ بغیر کسی تکلف کے نہ
روک سکے جب کہ وہ کھانے پینے کی یا کڑوے پانی
کی ہو۔

تھوک میں خون آجائے :- اگر خون تھوک پر
غالب آجائے تو وضوء ٹوٹ جائیگا۔
نیند سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے
عقل پر بے ہوشی اور پاگل پن طاری ہو جائے۔

"احکام غسل"

غسل کے 3 فرائض ہیں۔

① کلی کرنا ② ناک میں پانی ڈالنا نرم ہڈی تک
③ تمام ظاہری بدن پر ایک بار پانی بہانا

جن مقامات کیلئے غسل سنت ہے۔

① نماز جمعہ کیلئے ② میدان عرفات میں ظہر کے بعد
③ نماز عیدین کیلئے ④ احرام پہننے سے قبل

مستحبات:-

وقوف عرفات، مزدلفہ، مسجد احرام کے داخلے کیلئے
زیارت روضہ رسول کے لئے، طواف کیلئے
شب براءت، شب قدر، مردے کو نہلانے کے بعد
بے ہوشی کے بعد جنون، نیا کپڑا پہننے سے پہلے
مقدس مجالس میں جانے سے پہلے۔

موجبات غسل:-

حیض کا اختتام
نفاس کا اختتام
زندہ انسان میں دخول

مادہ منویہ کا شہوت کے ساتھ اپنے مقام سے
جدا ہو کر بدن سے نکلنا
نیند میں احتلام

"طہارت"

2 چیزیں ایسی ہیں جن سے پاکی حاصل کی جاسکتی ہے

① پانی ② مٹی

پانچ قسم کے پانیوں سے پاکی حاصل کی جاسکتی ہے

① آسمان کا پانی ② وادی کا پانی
③ چشموں کا پانی ④ کنوئیں کا پانی
⑤ سمندر

وادی:- ایسی کھلی جگہ جو پہاڑوں اور ٹیلوں کے درمیان ہوتی ہے اور بارش کا پانی وہاں جمع ہو جائے۔

آسمان کا پانی:- وہ پانی منزل من السماء (آسمان سے نازل کیا گیا) کی صفت پر باقی ہو۔

5 قسم کے پانیوں سے طہارت حاصل کی جاسکتی ہے
① پانی کا اطلاق ② پتلا پن ③ بہنے کی صلاحیت
④ کسی ناپاکی کی آمیزش نہیں ہوتی
وہ پانی کسی چیز سے کشید (یعنی نچوڑ کر) کر کے نہیں نکالا جائے

کن پانیوں سے لبس وضوء اور غسل جائز نہیں ہوگا

① پانی میں کوئی پاک چیز مل جائے اور جس سے پانی کا نام بدل جائے اس سے طہارت حاصل نہیں کر سکتے۔

② جو پانی درختوں کے پتوں یا پھلوں سے نچوڑ کر نکالا جائے اس سے بھی طہارت حاصل نہیں کر سکتے۔

پانی میں ملنے والی پاک چیز کی 2 قسمیں ہیں

① ٹھوس ② مائع

ٹھوس:- جامد چیز جو نظر آ رہی ہے۔

اگر کوئی ٹھوس جامد چیز پانی میں ملی ہے تو دیکھا جائے گا پانی اپنی طبیعت پر قائم ہے۔

پانی کی طبیعت:- رقت اور سیلان

رقت:- پتلا پن

سیلان:- بہنے کی صلاحیت

پانی کی طبیعت (رقت اور سیلان) برقرار رہے
تو وضوء غسل جائز۔

پانی کی طبیعت (رقت اور سیلان) برقرار نہیں ہے
تو وضوء غسل جائز نہیں۔

مائع:- مائع کے 3 اوصاف ہیں
① رنگ ② بو ③ ذائقہ

پانی میں ملنے والی چیز مائع ہے تو دیکھا جائے
گا اس کے کتنے اوصاف ہیں

1. اگر مائع کے 3 اوصاف ہیں تو دیکھا جائے گا پانی
پر کتنے اوصاف غالب ہیں اگر 2 اوصاف
غالب ہیں تو اس سے طہارت حاصل نہیں
کر سکتے اگر ایک اوصاف ظاہر ہے تو طہارت
حاصل کر سکتے ہیں

اگر مائع کے 2 اوصاف ہیں تو ایک کا اعتبار کیا
جائے گا۔

اگر پانی میں کوئی پاک چیز ڈال کر پکائی جائے اور اس کا مقصد گندگی دور کرنا ہو تو اس سے وضوء غسل کر سکتے ہیں -
(بشرطیکہ پانی کی رقت اور سیلان باقی رہے)

"مقدار کے اعتبار سے پانی کی اقسام"

① قلیل (ٹھہرا ہوا) ② جاری پانی ③ ایسا ٹھہرا ہوا جو جاری کے حکم میں

① قلیل پانی :- وہ پانی جس کی لمبائی اور چوڑائی کا حاصل ضرب 225 Sq Fit سے کم ہو -

② جاری پانی :- وہ پانی جو اس طرح جاری ہو اس میں تنکا بہانے کی صلاحیت ہو یا چلو میں پانی لیں تو اس کے اندر (جگہ) دوسرا پانی آجائے -

③ ایسا ٹھہرا پانی جو جاری کے حکم میں ہوا :- وہ پانی جو اتنا کثیر ہو جس میں ایک جانب نجاست گرے تو دوسری جانب نہ پہنچے (عوام الناس کے لئے اس کی مقدار معین کر دی گئی ہے اور وہ دہ در دہ ہے -

دہ در دہ :- جس کی لمبائی اور چوڑائی کا حاصل ضرب ۱۰۰ ہاتھ یعنی 225 Sq fit جتنا یا اس سے زیادہ اور اتنا گہرا ہو کہ اگر چلو بھر پانی لیں تو زمین نمایاں نہ ہو -

"حکم"

قلیل:۔ نجاست گرتے ہی ناپاک۔

جاری پانی:۔ جب تک نجاست کا اثر ظاہر نہ ہو تب تک پاک۔

ایسا بڑا جو جاری کے حکم میں ہو:۔ نجاست کا اثر (رنگ، بو، ذائقہ) ظاہر ہو جائے تو پانی ناپاک۔

اصول:۔

① جن جانوروں میں بہتا ہوا خون نہیں ہوتا اگر وہ پانی میں مر جائیں تو پانی ناپاک نہیں ہوتا۔ (مکھی، مچھر، کھٹمل)

② جو جانور پانی میں ہی پیدا ہوں اور پانی میں ہی زندگی بسر کریں ان کے بھی پانی میں مرنے سے پانی ناپاک نہیں ہوتا (مچھلی، مینڈک، کیکڑا)

جاری پانی میں کوئی مردار ہو تو عین اس جگہ سے وضوء غسل نہیں کر سکتے دوسرے اطراف سے کر سکتے ہیں۔

"مستعمل پانی"

مستعمل :- مستعمل بس قلیل پانی ہوتا ہے کثیر پانی یا کثیر کے حکم میں جو پانی آئے وہ نہیں ہوتا۔

① پانی مستعمل کب ہوتا ہے؟

ج: وہ قلیل پانی جس سے حدث کو دور کیا گیا ہو یا جسے ثواب کی نیت سے استعمال کیا گیا ہو۔

نو: جسم سے جدا ہوتے ہی پانی مستعمل ہو جاتا ہے اگرچہ وہ جسم کے کسی مقام پر نہ ٹھہرا ہو۔

مسئلہ ①:- اگر کوئی شخص حدث اصغر کی حالت میں کوئی ایسا عضو ماء قلیل میں ڈالتا ہے جو وضو میں دھونا فرض ہے تو پانی مستعمل ہو جائے گا۔

مسئلہ ②:- اگر کوئی شخص حدث اکبر کی حالت میں کوئی ایسا عضو ماء قلیل میں ڈالے جس کا غسل میں دھونا فرض ہو تو پانی مستعمل ہو جائے گا۔

نوٹ:- حدث دور کرنے کے لئے نیت شرط نہیں اگر بلا نیت بھی پانی بدن کو چھو گیا تو پانی مستعمل ہو جائے گا۔

"کنواں"

وہ کنواں جس میں قلیل پانی ہو۔

کنوئیں کوئی جانور گرا تو دیکھا جائے گا وہ خنزیر ہے یا اس کے علاوہ اگر خنزیر ہے تو تو پورا کنواں ناپاک ہو جائے گا۔

حکم :- پورا کنواں خالی کرنا لازم ہوگا۔

اگر خنزیر کے علاوہ ہے تو دیکھا جائے گا زندہ ہے یا مر گیا ہے۔ اگر مر گیا ہے تو اس کی 2 صورتیں ہیں ① پھول پھٹ گیا ② پھولا پھٹا نہیں ہے۔

① پھول پھٹ گیا :- حکم :- پورا کنواں ناپاک مکمل خالی کیا جائے گا۔

② پھولا پھٹا نہیں ہے :- اس کی جانداری جسامت کے اعتبار سے چند صورتیں ہیں۔

① چوہا، چڑیا، چھپکلی یا ان کی جسامت جیسا کوئی جانور گرا اور مر گیا تو پہلے جانور نکالنا لازم اس کے بعد کنوئیں میں سے 20 ڈول نکالنا واجب اور 30 ڈول نکالنا مستحب ہے۔

② اگر کوئی جاندار کبوتر، مرغی، بلی یا ان کی جیسی جسامت رکھنے والا ہے تو اولاً جانور نکالنا لازم اس کے بعد کنویں سے 40 ڈول نکالنا واجب اور 60 ڈول نکالنا مستحب ہے۔

③ کوئی جاندار انسان، بکری ان کی مثل کنویں میں گرا اور مر گیا تو جاندار نکالنا لازم اس کے بعد کنویں کو مکمل خالی کرنا لازم ہوگا۔

"نوٹ":- کنویں سے جیسے ہی جاندار کی جسامت کے حکم کے مطابق جتنے ڈول نکالنا واجب ہیں جیسے ہی آخری ڈول نکالا جائے گا اسی کے ساتھ اس کا ڈول، رسی، دیوار، نکالنے والے کے ہاتھ سب پاک ہو جائیں گے۔

"کنویں میں نجاست گر گئی":-

① اگر کسی ماکول لحم جاندار کی نجاست (لید، گوبر، مینگنیاں) گر گئی اور وہ قلیل ہے تو معاف اگر کثیر ہے تو حکم الگ ہوگا۔

اگر ماکول لحم جاندار کے علاوہ نجاست گری تو کنواں مکمل خالی کیا جائے گا۔

اگر کوئی جاندار گر گیا خنزیر ہے تو مکمل خالی کیا
جائے گا اور اگر کوئی اور جاندار ہے تو دیکھا جائے
گا زندہ ہے یا مر گیا۔

اگر زندہ ہے اور بدن پر نجاست کا یقین ہے
تو کنواں مکمل خالی کیا جائے گا اور اگر نہیں
تو 2 صورتیں ہیں۔
منہ داخل ہوا ہے تو اس جانور کے جھوٹے کا
حکم ہوگا۔
منہ داخل نہیں ہوا تو کنواں پاک رہے گا۔

مسئلہ:- اگر بے وضو یا بے غسل شخص اگر بلا
ضرورت کنوئیں میں اتر جائے تو 20 ڈول
نکالنا واجب ہے۔

نوٹ:- اگر کنوئیں کا کوئی ڈول معین ہے تو
اسی سے کنواں خالی کیا جائے گا۔

اور اگر ڈول مخصوص نہیں ہے تو ڈول کی جگہ
ایک صاع نکالنا ہوگا۔

"ایک صاع:- 4 کلو میں 160 گرام کم

"جاری کنواں"

امام محمد کے نزدیک 200 ڈول نکالنا واجب
300 ڈول نکالنا مستحب اس پر عمل نہیں
کیا جائے گا (غیر مفتی بہ قول)

2 عادل اشخاص کو بلائیں جو کنوئیں کی
لمبائی، چوڑائی اور گہرائی کو جانتے ہو اور
وہ بتائیں اس کنوئیں میں اتنا پانی ہے
مثلاً - 200 یا 300 ڈول تو ان کی بات پر عمل
کرتے ہوئے اتنا پانی نکال دیں کنواں پاک ہو جائے گا

2 عادل اشخاص بھی نہ ملیں تو اندازہ کر لیں یا
میجر منٹ کر لیں اس کے حساب سے پانی نکال
لیں کنواں پاک ہو جائے گا۔

کسی کنوئیں میں کوئی مردار پایا جائے۔
اس سے پاکی حاصل کرکے نمازیں ادا کرلی تو کیا حکم ہوگا۔

ایک روایت کے مطابق جانور پھول پھٹ گیا ہے تو 3 دن کی نمازیں لوٹائی جائیگی اور اس سے جو کپڑے دھوئے یا برتن دھوئے سب دوبارہ پاک کئے جائیں گے۔

اگر پھولا پھٹا نہیں ہے تو ایک دن کی نمازیں لوٹائی جائیگی اور سب کپڑے برتن دوبارہ دھوئے جائیں گے۔ نوٹ:- (غیر مفتی بہ قول)

مردہ جانور کے گرنے کا وقت معلوم ہے تو اسی وقت سے نمازیں لوٹائی جائیگی۔

اگر وقت معلوم نہیں ہے تو جب اطلاع ملی اسی وقت سے حکم لگے گا۔
نوٹ:- (مفتی بہ)

"جھوٹے کا حکم"

ح: انسان، ماکول لحم، گھوڑا، حلال پرندے ان سب کا جھوٹا پاک ہے۔

ح: بلی، شکاری پرندے، گھر میں گھومنے والے جانور حلال جانور جو گندگی کھاتے ہیں ان سب کا جھوٹا مکروہ تنزیہی ہے۔

ح: خنزیر، کتا، چیر پھاڑ کرنے والے درندے ان سب کا جھوٹا نجس ہے۔

ح: گدھا، خچر ان کا جھوٹا مشکوک ہے۔

مشکوک پانی:- ایسا پانی جس کی طہارت میں شک کیا گیا ہو۔

(1)

"تیمم"

لغوی معنی :- ارادہ کرنا

اصطلاحی معنی :- مخصوص شرائط کے ساتھ مخصوص اعضاء پر پاکی حاصل کرنے کے ارادے سے پاک مٹی سے مسح کرنا۔

"فرائض :- تیمم کے 3 فرائض ہیں

① نیت کرنا ② چہرے کا مسح کرنا ③ کہنیوں سمیت مسح کرنا

غسل اور وضوء کے تیمم کا طریقہ ایک ہے تیمم میں پیروں کا اور سر کا مسح لازم نہیں ہے۔

تیمم کی اجازت :- ضرورت کے وقت
ضرورت :- پانی پر قادر نہ ہونا

ضرورت کے ساتھ خاص ہے بنیادی طور پر پانی پر قادر نہ ہونا۔

پیاس کا خوف :- پانی ہی نہیں یا اتنا پانی ہے کہ وضوء کر لیا تو پیاسہ رہ جائے گا ساتھ میں کوئی جانور یا دوست ہے اس کا بھی اعتبار کیا جائے گا

پانی کے استعمال پر قدرت نہیں :-
① مرض ② سردی ③ دشمن
④ جانور ⑤ عزت ⑥ ڈاکو۔

مرض کا گمان :- 3 صورتیں ہیں
① سابقہ تجربہ ② موجودہ مشاہدہ
③ ماہر ڈاکٹر بتائے اور وہ ڈاکٹر عبادت کی اہمیت کو سمجھتا ہو۔

جواز تیمم کی صورتیں :- تلاش کا حکم

چاروں سمت ایک ایک میل تلاش کرنے پر پانی مل جائے گا غالب گمان ہے تو تلاش واجب ہو گی۔

اور گمان ہے تلاش کے باوجود پانی نہیں ملے گا تو تلاش واجب نہیں۔

اور اگر کچھ نہیں ہے تو تلاش کرنا مستحب ہے

س تیمم کب جائز ہوتا ہے؟

ج تیمم ضرورت کے وقت جائز ہوتا ہے۔

س کون سی نماز کے فوت ہونے کا خوف ہو تو تیمم کرنا جائز ہوتا ہے؟

ج ہر اس فرض، واجب یا سنت مؤکدہ عبادت کے لئے اگر اسے پانی کے ساتھ طہارت حاصل کر کے ادا کیا جائے تو وہ فوت ہو جائے اور اس کا کوئی بدل بھی نہ ہو۔

نمازِ جنازہ، عید کی نمازیں، سنت مؤکدہ ان کے لئے تیمم جائز ہے۔

جمعہ اور فرض نمازیں ان کے لئے تیمم جائز نہیں

نمازہ جنازہ :- نمازہ جنازہ نکلنے کا خوف ہو اور وہ ولی نہ ہو

ولی کی تعریف :- میت کا قریبی رشتہ دار (باپ، بھائی، بیٹا) ان کے لئے تیمم جائز نہیں۔

نوٹ :- کیونکہ ولی کے پاس اختیار ہوتا ہے وہ دوبارہ جنازہ پڑھوا سکتا ہے بشرطیکہ پہلے اس کی اجازت سے نہ ہوا ہو۔

نوٹ:۔ اگر کوئی ولی اجازت دے دیتا ہے کہ
نماز جنازہ پڑھا دیا جائے اور امام کے تکبیر کہنے
پر ولی کا وضوء ٹوٹ جائے اور اسے خوف
ہو کہ طہارت حاصل کرے گا تو نماز جنازہ
نکل جائے گا تو وہ بھی تیمم کر کے نماز جنازہ ادا کرلے۔

س: کون سا تیمم ایسا ہے جس سے نماز پڑھ سکتے ہیں؟

ج: جس تیمم میں طہارت کی نیت کی جائے۔
جس تیمم میں نماز کی نیت کی جائے۔

الصول:۔ ایسی عبادت مقصودہ کی نیت ہو
جو بغیر طہارت کے جائز نہیں ہوتی۔

عبادت مقصودہ:۔ ایسی عبادت کو کہتے ہیں جو
بذات خود عبادت ہو کسی دوسری عبادت کے لئے
وسیلہ نہ بنے۔

عبادت نہیں ہے:۔ مسجد میں جانا، قرآن چھونا
مقصودہ نہ ہوا۔ اذان، اقامت (عبادت ہے مگر وسیلہ
ہے نماز کیلئے)

بلا طہارت جائز:۔ قرآن پڑھنا، سلام کرنا
عبادت مقصودہ ہے مگر بنا طہارت جائز ہے۔

٥٩

نواقض تیمم :-

① ہر وہ چیز جو وضوء کو توڑ دے یا غسل کو فرض کر دے اس سے تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔

② صاحب عذر کا عذر ختم ہو جانا۔

س کن چیزوں کے ذریعے تیمم جائز ہے ؟

ج امام اعظم رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ہر وہ چیز جو زمین اور اس کی جنس سے ہو اس سے تیمم کرنا جائز ہے۔

زمین کی جنس :- جو چیز جلانے پر نہ پگھلتی ہوں نہ راکھ ہوں نہ ہی نرم ہوتی ہوں وہ زمین کی جنس ہیں :- پتھر، سرمہ،

"موزوں پر مسح"

تعریف:۔ مخصوص موزوں کے مخصوص حصے پر طہارت حاصل کرنے کے ارادے سے ایک مخصوص صورت میں مسح کرنا (یعنی طری پہنچانا)

حکم:۔ جو شخص موزے پہنے ہوئے ہو اور اس میں اہلیت مسح کی تمام شرائط پائی جائیں تو اس کے لئے جائز ہے کہ وضوء میں پیروں کو دھونے کی جگہ مسح کرے

موزوں پر مسح کے جائز ہونے کی شرائط:۔

1. حدث اصغر میں پہنے ہوں۔
2. طہارت پر پہنے ہو۔
3. موزے پاک ہوں۔
4. ایسی چیز کے نہ بنے ہو کہ اس میں پانی فوراً داخل ہو جائے۔
5. وہ موزے پیروں کی اتنی جگہ کو چھپالیں کہ جس کو وضوء میں دھونا لازم ہے
6. موزے پاؤں سے چمٹے ہوئے ہو۔

"موزوں کی اقسام"

(1) خفین (2) جوربین مجلدین
(3) جوربین منعلین (4) جوربین ثخینین (5) جوربین

(1) خفین :- وہ موزے جو پورے چمڑے کے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔

(2) جوربین مجلدین :- یہ سوت اور اون کے بنے ہوئے ہوتے ہیں ان کے اوپر اور نیچے چمڑا لگا ہوا ہوتا ہے۔

(3) جوربین منعلین :- یہ بھی سوت یا اون کے بنے ہوئے ہوتے ہیں لیکن صرف ان کے نیچے چمڑا لگا ہوتا ہے۔

(4) جوربین ثخینین :- یہ اون اور سوت کے ہوتے ہیں مگر موٹے ہوتے ہیں۔

حکم :- ان سب میں شرائط پائی جائیں تو مسح کرنا جائز ہے۔

(5) جوربین :- یہ سوت اور اون کے ہوتے ہیں لیکن پتلے ہوتے ہیں۔

حکم :- ان پر مسح جائز نہیں ہوتا۔

موزوں پر مسح کے فرائض:-

س: موزوں پر مسح کے 2 فرائض ہیں
(1) ہر موزے کا مسح ہاتھ کی چھوٹی 3 انگلیوں کے برابر ہو۔
(2) مسح موزے کی پیٹھ پر ہو۔

"مدتِ مسح"

مدتِ مسح کا حکم:-
ج: مدت مسح کا حکم مقیم کا الگ ہے مسافر کا الگ ہے۔

مقیم:- ایک دن ایک رات (24 گھنٹے)

مسافر:- تین دن تین رات (72 گھنٹے)

نوٹ:- طہارت پر موزے پہننے کے بعد پہلی بار حدث طاری ہو جب سے مدت شروع ہو گی۔

موزوں پر مسح کا مسئلہ خلافِ قیاس ہے۔
حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں دین میں عقل کو حکم سے اوپر رکھا ہوتا تو میں مسح کو کرتا مگر موزے کے نچلے حصے پر کرتا۔

"حالت زخم میں وضوء غسل کے احکام"

① اگر بدن پر کوئی زخم ہے اور وہ کھلا ہے تو اس کو دھونا ممکن ہے تو دھونا لازم ہے۔

دھونا ممکن نہیں تو براہ راست مسح کر سکتا ہے تو مسح لازم ہے اور اگر براہ راست نہیں کر سکتی تو 2 صورتیں کپڑا رکھ کے مسح کر سکتا ہے تو کپڑا رکھ کے مسح لازم اور اگر کپڑا رکھ کے بھی نہیں کر سکتی تو معاف ہے۔

② اور اگر زخم پر پٹی بندھی ہے تو 2 صورتیں ہیں

① پٹی کھولنا ممکن ہے تو کھولنا لازم ہے

② پٹی کھولنا ممکن نہیں تو 2 صورتیں ہیں

① براہ راست مسح ممکن ہے تو براہ راست لازم

② اگر نہیں تو پٹی پر کپڑا رکھ کے مسح کرے۔

پٹی پر مسح ٹوٹنے کے اسباب!۔

ہر وہ چیز جو وضوء کو توڑ دے یا غسل کو لازم کر دے اس سے مسح ٹوٹ جائیگا۔ لیکن اگر موضع (جگہ) غسل میں سے کسی جگہ کا غسل ہی کیلئے مسح کیا پھر ناقض وضوء پایا گیا تو مسح نہیں ٹوٹے گا۔

صحت یابی کی حالت میں پٹی کا خود اتر جانا یا خود اتار دینا اس سے بھی مسح ٹوٹ جاتا ہے۔

"احکام حیض"

حیض کی تعریف:- بالغہ عورت کے آگے کے مقام سے عادی طور پر نکلنے والا خون جو کہ بیماری یا ولادت کے سبب نہیں ہوتا۔

حیض کی ابتداء:- کم از کم 9 سال کی عمر اور زیادہ سے زیادہ 55 سال تک مدت ہے۔

نوٹ:- 55 سال کی عمر کو سن ایاس کہتے ہیں اور ایسی عورت کو آئسہ کہتے ہیں

حیض کے رنگ:- حیض کے 6 رنگ ہوتے ہیں
(1) سیاہ (2) سرخ (3) گرین (4) زرد (5) گدلا (6) مٹیالا

حیض کے مدت ایام:- حیض کے ایام کی مدت 3 دن 3 راتیں (72 گھنٹے) اور زیادہ سے زیادہ 10 دن اور 10 راتیں (240 گھنٹے) ہیں۔

اصول:- مدت حیض میں خون کا مسلسل جاری رہنا شرط نہیں ہے بلکہ وقفہ وقفہ سے آنے والا خون بھی حیض میں شمار ہوگا۔

رنگوں کا اصول:- ایام حیض میں آنے والی ایسی رطوبت جس میں ذرا بھی میلا پن ہو وہ حیض ہی میں شمار کی جائیگی۔

عدت کا مسئلہ:- اصول:- 2 حیضوں کے درمیان پاکی کے کم از کم 15 دنوں کا ہونا لازم ہے۔

نوٹ:- 55 سال کی عمر کو پہنچنے کے بعد خالص لال رنگ کی رطوبت نکلے یا ایسا مادہ جو پچھلی عمر آتا تھا تو اسے حیض میں شمار کیا جائے گا (شاذ و نادر صورت)

عورت کی اقسام:-

عورت کی 2 اقسام ہیں۔

① مبتداہ ② معتادہ

① مبتداہ:- وہ عورت جس کو پہلی مرتبہ حیض آئے

② معتادہ:- وہ عورت جس کو حیض آچکا ہو۔

مبتداہ:-

① فقط تین ہی دن آیا پھر بند ہو گیا

② تین دن سے زائد آیا

③ تین دن سے پہلے بند ہو گیا۔

تین دن سے پہلے بند ہونے کا حکم:- 2 دن آیا پھر بند ہو گیا 15 دن کے درمیان پھر آ گیا تو ماقبل سے ملے گا۔ 10 دن حیض میں شمار باقی دن استحاضہ میں۔

② 2 دن آیا پھر نہیں آیا 13 دن تک 2 دن استحاضہ میں شمار کیے جائینگے۔

مسئلہ:-

① عادت کے مطابق آیا۔ (عادت قائم)

② عادت سے کم آیا۔ (عادت بدل گئی)

③ عادت سے زیادہ آیا تو 2 صورتیں ہیں

① 7 دن عادت تھی 9 یا 10 دن آیا بند ہوگیا عادت بدل گئی۔

② 7 دن عادت تھی اور حیض 12 یا 13 دن آیا تو عادت والے دن ہی حیض میں شمار کیے جائینگے باقی دن استحاضہ میں شمار ہوگے۔

عادت: تعریف:- آخری بار جتنے دن حیض آیا اگلی بار یا اگلے مہینے اتنے ہی دن عادت میں شمار کیے جائینگے۔

دن کا شمار :- اس کی 2 صورتیں ہیں۔

① عین طلوع آفتاب یا عین غروب آفتاب سورج کا اعتبار کرتے ہوئے دن کا شمار کیا جائیگا۔

② وقت اس کے علاوہ ہے مثلاً (8، 9 یا 10 بجے) تو 24 گھنٹے کا اعتبار کیا جائیگا۔

طہر :- ان دنوں کو کہتے ہیں جن میں حیض آئے نہ نفاس آئے۔

دوسری تعریف :- پاکی کے دنوں کو طہر کہتے ہیں

اصول :- 2 حیضوں کے درمیان پاکی کے 15 دنوں کا پایا جانا ضروری ہے۔

نوٹ :- ایک حیض کے اختتام پر دوسرے حیض کی ابتداء کے درمیان 15 دنوں کا پایا جانا لازم ہے۔

اختتام حیض کے بعد ازدواجی تعلقات قائم کرنے کے مطابق حکم :-

مختلف صورتیں :-

① مکمل ۱۰ دن میں بند تو ازدواجی تعلقات قائم کر سکتے ہیں بنا غسل کے مگر غسل کرنا مستحب ہے -

② ایام عادت مکمل ۔ ۱ ۔ ۲ یوم عادت تھی اور عادت مکمل ہو گئی تو ایک نماز کے وقت کا انتظار کرے یا غسل کر لے پھر ازدواجی تعلقات قائم کرے -
نوٹ :- جس نماز کے وقت میں عورت پاک ہوئی اور وقت کم تھا مثلاً ۱۰ یا ۱۵ منٹ بچے تھے کہ غسل کر کے تکبیر تحریمہ نہیں لگا سکتی تو اگلی نماز تک کا انتظار کرے گی -

③ ایام عادت مکمل نہیں ہوئے (7 دن عادت تھی ۵ دن میں بند ہو گئے) تو ازدواجی تعلقات قائم کرنے کے لئے عادت کے دن کا انتظار لازم ہے -

کون سا ناپاک شخص کون سے کام نہیں کر سکتا:۔

① محدث:۔ ہر قسم کا سجدہ، بلا حائل قرآن کو چھونا طواف کرنا۔

② جنبی:۔ مسجد میں جانا، قرآن چھونا، قرآن پڑھنا قرآن لکھنا، نماز، سجدہ، طواف۔

③ حائضہ:۔ روزہ، صحبت، قرآن، ترجمہ قرآن

نوٹ:۔ جنبی شخص کا قرآن کو بہ نیت قرآن پڑھنا ناجائز ہے۔

حائضہ کے لئے جائز امور:۔

① قرآن میں وارد شدہ دعاؤں کو دعا کی نیت سے پڑھنا جائز
② قرآن کریم کی وہ آیات جو اللہ تعالیٰ کی تعریف کے لئے بیان کی گئی ان کو تعریف کے لئے پڑھنا جائز
③ سورۃ الفلق، سورۃ الناس، سورۃ الاخلاص کو قل کا لفظ ہٹا کر پڑھنا جائز ہے۔
④ ذکر اللہ، نعت پڑھنا، سننا، احادیث پڑھنا سننا دیگر اوراد و وظائف پڑھنا جائز۔
⑤ وہ آیات جو ثناء کا مفہوم رکھتی ہیں

"استحاضہ"

بیماری کا خون

(1) استحاضہ کا حکم :- حالت استحاضہ میں پاکی والا ہی حکم ہوتا ہے۔ اس حالت میں نماز روزے فرض ہوگئے، قرآن چھونا، پڑھنا، لکھنا اور تعلق قائم کرنا بھی جائز ہے۔

(2) حالت استحاضہ میں آنے والے خون کی مختلف صورتیں

① جب 3 دن سے کم آئے اور مزید 3 دن تک نہ آئے
② 10 دن سے زائد آئے
③ حالت حمل میں آنے والا خون (یہ خون رحم سے آتا ہے حالت رحم حائضہ)
④ ایام طہارت میں آنے والا خون
⑤ 9 سال سے پہلے آنے والا خون
⑥ 55 سال کے بعد آنے والی رطوبت

③ س 55 سال کے بعد آنے والی رطوبت کو کب حیض میں شمار کیا جائیگا؟
ج 3 رنگ کی رطوبت آئے تب حیض میں شمار کیا جائیگا
① خالص لال رنگ ② کالا ③ عادت والا

نوٹ :- خون استحاضہ کے خروج پر وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

"نفاس"

تعریف :- ولادت کے بعد آنے والے خون کو کہتے ہیں

مدت کا حکم :- نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت 40 دن ہے اور کم از کم کوئی مدت نہیں۔

رنگ کے حوالے سے اصول :- اس کے وہی رنگ ہیں جو حیض کے رنگ ہیں۔

عورت کی اقسام :- مبتداہ ، معتادہ

مبتداہ :- جس کو پہلی بار حمل ہو

حکم :- 40 دن تک ایام نفاس
40 دن سے کم میں مکمل بند جتنے دن آیا اتنے ہی دن نفاس میں شمار ہو نگے۔

40 دن سے زائد آیا 40 دن نفاس کے جتنے زیادہ ہوئے استحاضہ میں شمار کئے جائینگے۔

اصول :- جتنے دن پہلی مرتبہ خون آیا مثلاً 20، 25 یا 30 دن تو اگلی مرتبہ اتنے ہی عادت میں شمار کئے جائینگے۔

② معتادہ :- جس کو پہلے بھی حمل ٹھہر چکا ہو

① حکم :- عادت سے کم میں مکمل بند (عادت 30 دن تھی رطوبت 27 دن میں مکمل بند ہوگئی) عادت بدل گئی۔

② عادت سے زائد :- عادت 27 دن تھی اور رطوبت 33 دن خارج ہوتی تو عادت زیادتی میں بدل گئی اگلی مرتبہ بھی 33 دن نفاس میں شمار کئے جائینگے۔

③ اور اگر 40 دن سے زائد ہو جائے تو عادت کے دن ہی نفاس کے ہونگے باقی استحاضہ میں شمار کئے جائینگے۔ (مثلاً 35 دن عادت تھی اور رطوبت کا خارج ہونا 40 دن سے تجاوز کر گیا 45 دن تو 35 دن ہی نفاس کے ہونگے باقی کے استحاضہ

④ ج عادت کے ہی دنوں تک۔

"شرعی معذور"

تعریف :- جو شخص ایسے عذر میں مبتلا ہو گیا
کہ جس کی وجہ سے دو نمازوں کے درمیان طہارت
قائم رکھتے ہوئے کم از کم فرائض ادا کرنا بھی
اس کے لئے ممکن نہ رہے۔ اور اس عذر کو بغیر
مشقت و تکلیف کے روکنے کا کوئی ذریعہ بھی
اس کے پاس نہ ہو اس کو شرعی معذور کہتے ہیں۔

حکم :- کسی شخص کے لئے شرعی عذر ثابت ہونے
کے لئے اسے اپنا امتحان لینا ہو گا۔

طریقہ امتحان :-

ایک پوری کامل نماز کا وقت عذر سے خالی گذرے
تو وہ شرعی معذور نہیں رہے گا البتہ دوسرے وقت
کی نماز میں دوبارہ عذر پایا گیا تو اسے دوبارہ امتحان لینا ہوگا

اصول :- معذور شرعی کا جو وضو ہے وہ خاص
نماز کے لئے نہیں ہوتا بلکہ پوری نماز کے وقت
کے لئے ہوتا ہے۔

شرعی معذور کے وضو کے ٹوٹنے کے اسباب:۔

① اپنے عذر کے علاوہ وضو ٹوٹنے کا کوئی دوسرا سبب پایا جائے

② وقت کے گزر جانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

"نجاست"

نجاست کی 2 اقسام ہیں:۔

① نجاست حقیقیہ ② نجاست حکمیہ۔

نجاست حکمیہ:۔ وہ نجاست جسے دیکھا چھوا یا سونگھا نہ جا سکتا ہو۔

بے وضو ہونا، بے غسل ہونا، حیض و نفاس کی بناء پر طاری ہونے والی۔

حکم:۔ نجاست حکمیہ کو صرف اور صرف ماءِ مطلق سے ہی دور کیا جا سکتا ہے۔

نجاست حقیقیہ:۔ وہ نجاست جیسے دیکھا، سونگھا یا چھوا جا سکتی ہو (حقیقتاً نظر آتی ہو)

نجاست حقیقیہ کی اقسام:۔

① غلیظہ ② خفیفہ

① غلیظہ:۔ (سخت ہونے سے) شریعت مطہرہ نے اس کا حکم سخت رکھا ہے۔

س کون کون سی اشیاء شریعت میں غلیظہ ہیں؟

① بدن انسانی سے نکلنے والی وہ تمام چیزیں جو وضوء یا غسل کو واجب کرنے کا سبب بنتی ہیں (سوائے ریح کے)
② گھر کے حرام پالتو جانوروں کا پیشاب اور گوبر
③ گھر کے حلال پالتوں جانوروں کا گوبر و مینگنی
④ تمام درندوں کا لعاب و پیشاب و لید
⑤ گھریلو اونچا اڑ سکنے والے پرندوں کی بیٹ
⑥ ہر جاندار کا بہتا خون
⑦ ہر جاندار کی جگالی
⑧ ہر قسم کی شراب۔

② خفیفہ (ہلکا پن) شریعت مطہرہ نے اس کا حکم ہلکا رکھا ہے۔
① حلال پالتوں جانوروں کا پیشاب
② شکاری پرندوں کی بیٹ۔

نجاست غلیظہ کا حکم :- اگر یہ نمازی کے بدن لباس یا جس جگہ پر لگی ہوئی ہے تو نماز کے جائز ہونے کی صورتیں -

① ایک درھم سے زائد ہے تو صاف کرنا فرض نماز ہی شروع نہیں ہوگی

② ایک درھم کے برابر ہے تو صاف کرنا واجب نماز پڑھ لی تو نماز لوٹانا واجب ہے نماز مکروہ تحریمی ہے -

③ ایک درھم سے کم ہے تو صاف کرنا سنت بنا پاک کئے پڑھ لی تو نماز خلاف سنت ہے بہتر ہے کہ لوٹالے مستحب ہے نہ لوٹائے تو خلاف سنت -

درھم سے مراد :- نجاست گاڑھی ہے یا پتلی

گاڑھی : وزن کے اعتبار سے 4.374 گرام -

پتلی :- ہتھیلی کی گہرائی دیکھی جائیگی -

ناپاک :- عین نجاست ، علاوہ

عین نجاست :- اپنی ذات کے لحاظ سے ناپاک ہو۔

علاوہ میں زمین ، کپڑا ، بدن مصلہ

نجاست کی اقسام :- نجاست کی 2 اقسام ہیں

① مرئیہ ② غیر مرئیہ

مرئیہ :- وہ نجاست جو سوکھنے کے بعد اپنا جسم بنا لیتی ہے۔
غیر مرئیہ :- سوکھنے کے بعد اپنا جسم نہ بنائے جیسے پیشاب ناپاک پانی وغیرہ۔

نجاست مرئیہ کو 2 طریقے کے پانی سے پاک کیا جاتا ہے

ٹھہرا پانی :- جس کی دھار منقطع ہو

جاری پانی :- جس کی دھار منقطع نہ ہو رہی ہو

المعول :- اتنا دھویا جائے کہ نجاست اور اس کا وہ اثر دور ہو جائے جسے دور کرنے میں کوئی حرج نہ ہو۔

نجاست غیر مرئیہ کو بھی 2 طریقے کے پانی سے پاک کیا جاتا ہے۔

ٹھہرا پانی:۔ کیا شے ناپاک ہوتی ہے۔

1. اگر شے کو نچوڑنا ممکن ہے تو 3 مرتبہ دھویا جائے گا اور ہر بار اتنی طاقت سے نچوڑیں کہ ایک قطرہ بھی باقی نہ رہے۔

2. اگر شے کو نچوڑنا ممکن نہیں ہے تو ایک بار دھوکر سوکھنے کو رکھ دیں حتیٰ کہ سارا پانی نکل جائے اسی طریقے سے 3 بار دھوئیں۔

جاری پانی:۔ جس شے پر نجاست غیر مرئیہ لگی ہے اس کو اس حد تک دھونا لازم ہے کہ آپ کو گمان ہو جائے نجاست جا چکی ہے۔

نوٹ:۔ شریعت انہی چیزوں کو پاک کرنے کا مطالبہ کرتی ہے جن کا تعلق نماز سے ہو۔

نجاست حقیقیہ کو پاک کرنے کا دوسرا طریقہ۔

② رگڑنا:۔ وہ نجاست جو سوکھ کر اپنا جسم بنا لیتی ہو اس کو اتنا رگڑیں کہ اس کا اثر ختم ہو جائے۔

③ پونچھنا:۔ وہ چیزیں جو بالکل سیدھی ہو اور ان میں مسام نہ ہو اور نہ ہی ان میں نجاست سرایت کرتی ہو وہ پونچھنے سے پاک ہو جاتی ہے۔

④ سوکھنا:۔ زمین یا وہ چیزیں جو زمین سے اس طرح متصل (ملی ہو) ہو کہ انہیں با آسانی جدا نہ کیا جاسکتا ہو سوکھنے سے پاک ہو جاتی ہیں بشرطیکہ اثر نجاست باقی نہ رہے (درخت، گھاس، دیوار، پتھر)

⑤ کھرچنا:۔ مادہ منویہ اگر کپڑوں پر لگ جائے تو پاک کرنے کی صورتیں۔

مادہ منویہ تر ہے تو دھونا واجب ہے

مادہ منویہ خشک ہو گیا تو 2 صورتیں ہیں

① جذب ہے تو دھونا لازم

② اگر سوکھ کر خشک اس طرح ہوا کہ جسم نظر آ رہا ہے تو کھرچ کر صاف کرنے سے پاک ہو جائیگا۔

"استنجاء"

ڈھیلے سے استنجاء کرنا سنت ہے
پانی سے کرنا بہتر ہے
ڈھیلا اور پانی دونوں سے کرنا افضل ہے۔

ڈھیلے کے حکم میں پتھر، لکڑی، پھٹا ہوا کپڑا
ہر وہ چیز جو نجاست کو جذب کرلے۔

نوٹ:۔ اگر کوئی پتھر سے استنجاء کر رہا ہے اس میں
طاق عدد رکھنا سنت ہے۔

کن چیزوں سے استنجاء ممنوع ہے۔

ہڈی، گوبر، کھانے پینے کی چیز اور بوقت
استنجاء سیدھے ہاتھ کا استعمال ممنوع ہے

نوٹ:۔
بلا ضرورت بیش قیمتی چیز سے
استنجاء نہیں کرسکتے۔
کاغذ سے استنجاء ہر حالت میں ممنوع ہے۔

"اوقاتِ صلوٰۃ"

فجر کا ابتدائی وقت :- طلوعِ صبح صادق سے لیکر طلوعِ آفتاب تک ہے تھوڑا پہلے تک سورج جب کناروں سے نظر آنے لگتا ہے تو فجر کا وقت ہو جاتا ہے۔

صبح صادق :- روشنی مشرق سے ظاہر ہوگی اور چوڑائی میں جنوب اور شمال میں پھیلتی ہے اور پھیلتے پھیلتے آسمان کو روشن کر دیتی ہے۔

صبح کاذب :- آسمان کے درمیان سے روشنی لمبائی میں مشرق سے مغرب تک پھیلتی ہے پھر غائب ہو جاتی ہے

فجر کا مکروہ وقت :- (طلوعِ آفتاب کا گمان) فجر کا مکروہ وقت مرد و عورت دونوں کے یکساں ہے۔

فجر کا مستحب وقت :- عورتوں کے لئے اول وقت میں نمازِ فجر کو ادا کرنا افضل ہے۔
مردوں کے لئے جگہ کو دیکھنا ہے اگر مزدلفہ میں ہے تو اول وقت میں ادائیگی نماز مستحب ہے اور اگر اس کے علاوہ ایسی صورت میں اسفار کرنا مستحب ہے

اسفار :- (خوب اجالا۔) اسفار کی مقدار :- اگر 40 یا 60 آیات نمازِ فجر میں پڑھیں اور پڑھنے کے بعد بھی اتنا وقت بچے کہ دوبارہ 40 یا 60 پڑھتے ہوئے نماز ادا کر سکیں۔

ظہر کا وقت :- زوال آفتاب سے لیکر اس وقت تک ہے جب ہر شے کا سایہ اس کے سایہ اصلی کے علاوہ دگنا ہو جائے۔

زوال آفتاب :- سورج مشرق سے چلتا ہوا درمیان آسمان پر ٹہر جاتا ہے۔ ٹہرنے کے بعد جب آگے بڑھتا ہے اسے زوال کہتے ہیں۔

سورج کا درمیانِ آسمان پر ٹہرنا ضحوی کبری کہلاتا ہے۔

ضحوی کبری :- اس وقت ہر شے کا سایہ چھوٹا اور بالکل نیچے زمین پر ہوتا ہے اور اس سائے کو سایہ اصلی کہتے ہیں
نوٹ :- اس وقت میں کوئی بھی نماز پڑھنا جائز نہیں۔

ظہر کا اختتامی وقت :- اس میں اختلاف ہے۔

① امام اعظم رحمہ اللہ کے نزدیک ہر شے کا سایہ اس کے سایہ اصلی کے ساتھ 2 مثل ہو جائے۔

② صاحبین (امام ابو یوسف، امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ) کے نزدیک ہر شے کا سایہ ایک مثل اور اس کے سایہ اصلی سے ملا ہوا ہو۔

سایہ اصلی سے مراد :- ضحوی کبریٰ کے وقت جب ہر شے کا سایہ بالکل زمین پر اور چھوٹا ہوتا ہے۔

ظہر کا مکروہ / مستحب وقت :- مکروہ وقت کوئی نہیں۔

مستحب وقت :- مردوں کے لئے بارش میں تاخیر سے ظہر ادا کرنا مستحب ہے گرمی میں بھی تاخیر کرنا مستحب اور سردی میں جلدی ادا کرنا مستحب ہے۔

عصر کا وقت :- ظہر کے اختتامی وقت کے ساتھ ہی عصر کا ابتدائی وقت شروع ہو جاتا ہے۔

عصر کا مکروہ و مستحب وقت :-

مکروہ وقت :- غروب آفتاب سے 20 منٹ پہلے تک (مکروہ تحریمی)

مستحب وقت :- مردوں کے لئے بارش میں عصر کی نماز جلدی ادا کرنا مستحب ہے اس کے علاوہ تاخیر سے ادا کرنا مستحب ہے۔

مغرب کا وقت :-
غروب آفتاب سے لے کر شفق کے غائب ہونے تک۔

شفق کی تعریف :- شفق اس سفیدی کو کہتے ہیں جو آسمان کے کناروں میں سرخی کے بعد ظاہر ہوتی ہے۔ (امام اعظم کے نزدیک)

صاحبین کا قول :- شفق اس سرخی کا نام ہی ہے۔

مغرب کا مکروہ و مستحب وقت :-

مکروہ وقت :- ستارے نظر آنے لگیں۔

مستحب وقت :- مردوں کے لئے بارش میں تاخیر سے ادا کرنا اس کے علاوہ جلدی ادا کرنا مستحب ہے۔

عشاء کا وقت :- شفق کے غائب ہو جانے کے بعد صبح صادق تک۔

عشاء کا مکروہ و مستحب وقت :-

مکروہ وقت :- آدھی رات کے بعد۔

مستحب وقت :- تہائی رات کے وقت پڑھنا مستحب ہے

مباح :- آدھی رات کے وقت

نوٹ :- عشاء اور وتر کا وقت ایک ہی ہے دونوں میں ترتیب قائم رکھنا فرض ہے ۔ اگر وتر پہلے پڑھ لئے تو وتر ادا نہیں ہونگے ۔

اذان :-

لغوی معنی :- اعلان کرنا

اصطلاحی معنی :- مخصوص لفظوں کے ساتھ مخصوص طریقے پر فرض نمازوں کے وقت کا اعلان کرنا اذان کہلاتا ہے ۔

شرعی حیثیت :- نماز پنجگانہ اور جمعہ ، جب جماعت مستحبہ کے ساتھ مسجد میں وقت پر ادا کئے جائیں تو انکے لئے اذان کہنا سنت مؤکدہ ہے ۔
نوٹ :- لیکن اس کا حکم واجب کی طرح ہے ۔

جماعت مستحبہ :- جو مساجد میں مقررہ وقتوں پر مقررہ امام کے پیچھے پڑھی جاتی ہیں ۔

مسائل :- اذان میں ترجیع نہیں ہوتی

ترجیع :- شہادتین کو پہلے آہستہ آواز میں کہنا پھر زور سے کہنا یہ منع ہے ۔

نوٹ :- اذان کا تعلق لبس نمازوں کے ساتھ ہے نماز پنجگانہ اور جمعہ

۱۱ ایسے مقامات جہاں اذان دینا مستحب ہے۔

① بچے ② مغموم (یا بیہوش) ③ مرگی والے
④ شدید غصے میں موجود شخص
⑤ بد مزاج جانور کے کان میں اذان دینا
⑥ لڑائی کی شدت کے وقت ⑦ آگ لگنے کے وقت
⑧ میت کو دفن کرنے کے بعد ⑨ جن کی سرکشی کے وقت
⑩ راستہ بھٹک جائیں اور بتانے والا نہ ہو ⑪ وبا کے زمانے کے وقت۔

چار لوگوں کی اذان کا اعادہ کیا جائے گا۔

① عورت ② حالت نشہ ③ جنبی ④ پاگل

اذان کی درستگی کی شرائط:

① اذان کا وقت پر ہونا ② اذان کا عربی میں ہونا

اذان فجر کا اختلاف:

امام ابو یوسف: آدھی رات کے بعد بھی کہی جاسکتی ہے (دوسرے حصے میں)

طرفین: منع کرتے ہیں (مفتی بہ قول)

نوٹ: عورت کا اذان دینا مکروہ تحریمی ہے۔

"اقامت"

لغوی معنی :۔ ثابت کرنا

اصطلاحی معنی :۔ مخصوص لفظوں کے ساتھ مخصوص طریقے پر حاضرین نماز کو ابتدائے نماز کی اطلاع دینا۔

شرعی حیثیت :۔ سنت مؤکدہ ہے لیکن اس کا حکم واجب والا ہی ہے (سنت مؤکدہ علی الکفایۃ)

اذان اور اقامت میں ۶ طرح فرق کیا جاتا ہے۔

① اذان میں آواز بلند ہوگی ① اقامت میں آواز پست ہوتی ہے
② اذان فجر میں میں الصلوۃ خیر من النوم کا اضافہ ہے۔ اقامت میں نہیں ہے۔
③ اذان میں قد قامت الصلوۃ کا اضافہ نہیں ہے۔ اقامت میں قد قامت الصلوۃ کا اضافہ ہے۔
④ اذان میں کانوں میں انگلیاں ڈالی جاتی ہیں۔
⑤ اقامت میں نہیں ڈالی جائیگی۔
⑥ اذان میں ترسل ہوگا / اقامت میں حدر ہوگا۔

ترسل :۔ ہر دو کلمات کے درمیان فاصلہ کرنا۔ (اتنا کہ جواب دینے والا جواب دے سکے)۔

حدر :۔ دو کلموں میں اتصال کرنا۔

مشترکہ احکام (اذان و اقامت)

① اذان اور اقامت کے کہنے سے پہلے قبلہ رخ ہونا

② جب درمیان اذان یا اقامت حی علی الصلاۃ پر چہرہ دائیں جانب پھیرے اور جب حی علی الفلاح پر بائیں جانب چہرے کو پھیرے۔

قضاء نمازوں کے لئے اذان و اقامت کا حکم:۔

① ایک ہی فرد تنہا نماز ادا کر رہا ہے تو دونوں جائز
سب کے سامنے ادا کر رہا ہے تو ممنوع ہے۔

کئی افراد باجماعت قضاء نماز ادا کر رہے ہیں اور نماز ایک ہی ہے تو اذان و اقامت دونوں سنت ہیں۔

قضاء نمازیں زائد ہے تو ہر نماز کیلئے اذان و اقامت دونوں کہنا مستحب ہے۔
فقط ایک مرتبہ اذان کہی اور باقی سب نمازوں کے لئے اقامت کہی جائے یہ بھی کفایت کر جائے گا۔

بغیر طہارت اذان و اقامت کا حکم:۔

اقامت:۔ بے وضوء یا بے غسل پن میں اقامت کہنا مکروہ تحریمی ہے مگر اعادہ لازم نہیں ہے۔

اذان:۔ بے وضوء پن میں اذان دینا مکروہ تنزیہی ہے گناہ گار نہیں اور اعادہ بھی نہیں۔

بے غسل اذان دینا مکروہ تحریمی ہے گناہ گار ہوگا اور ایسی اذان کا اعادہ بھی لازم ہے۔

"نماز کی شرائط"

شرط کا لغوی معنی :- علامت / نشانی

اصطلاحی معنی :- شرط اس چیز کو کہتے ہیں جو شے سے مقدم ہو اور اس کا وجود شے کے صحیح ہونے کے لئے ضروری ہو۔

نماز کی تعریف :- مخصوص شرائط کے ساتھ مخصوص افعال و اقوال کو ادا کرنے کا نام نماز ہے۔

نوٹ :- ابتدائے اسلام میں نماز مکہ میں ہی واجب ہو گئی تھی۔ نماز کی فرضیت کا منکر کافر ہے اور ایک نماز کا جان کر ترک کرنا فاسق اور گناہ کبیرا ہے اور اس شخص کی گواہی بھی نہ مانی جائیگی۔

شرط کی 2 صورتیں ہیں :- ① دوام ② انعقاد

① دوام :- جس کا پایا جانا شے کے لئے ہر وقت ضروری ہو
② انعقاد :- جس کا پایا جانا فقط شے کے انعقاد کے لئے ضروری ہو۔

① طہارت :- نماز کے شروع کرنے سے پہلے وضو، غسل کرے بدن یا کپڑے پر نجاست لگی ہے تو اس کو بھی پاک صاف کرے اگر کپڑے ناپاک ہیں اور کوئی عذر نہیں ہے یہ چوتھائی کپڑا یا اس سے زائد پاک ہے تو نماز پڑھے گا اور اعادہ بھی لازم نہیں ہے۔ زائد ناپاک ہے تو اسی میں نماز پڑھے یا بغیر لباس ادا کرے بغیر لباس میں اختلاف ہے۔

② ستر عورت :- وہ مخصوص حصہ بدن جس کا چھپانا لازم ہے
① مرد ② آزاد عورت ③ باندھی -

① مرد :- مرد کا ستر ناف کے نیچے سے گھٹنے کے نیچے تک ہے -

② آزاد عورت :- سر کے بالوں سے لیکر پیر کے ناخن تک کل حصہ بدن کا چھپانا لازم ہے سوائے پانچ اعضاء کے - چہرہ کلائی کے نیچے دو ہاتھ ٹخنوں سے نیچے دو پیر -

③ باندھی :- ناف کے نیچے سے گھٹنے کے نیچے تک پیٹ اور پیٹھ بھی شامل ہیں -

نوٹ :- ایسا باریک کپڑا ستر کے لئے کافی نہیں جس سے بدن جھلکے -

بغیر لباس نماز کی صورتیں :-

اکیلا شخص ہے نماز پڑھنے کی 2 صورتیں ہیں ① کھڑا ہو کر ② بیٹھ کر ، افضل ہے کہ بیٹھ کر پڑھے اور رکوع و سجود اشاروں سے ادا کرے -

ایک سے زائد افراد بغیر جماعت کے دور دور ہو کر نماز ادا کریں گے

بمع جماعت امام درمیان میں اور مقتدی اطراف میں کھڑے ہوں گے -

③ نیت :- دل کے پختہ ارادے کا نام ہے۔
نیت کا تکبیر تحریمہ سے پہلے کرنا شرط ہے اگر نیت
اور تحریمہ کے درمیان کوئی رکاوٹ آئے اسے فاصل کہتے ہیں

فاصل کی اقسام :- ① فاصل اجنبی ② فاصل غیر اجنبی

① فاصل اجنبی :- وہ تمام افعال جن سے نماز باطل ہوجاتی
ہے اور ان کے پائے جانے کے بعد نماز کی بناء بھی نہ ہوسکتی ہو
نوٹ :- یہ اکثری قاعدہ ہے۔

② فاصل غیر اجنبی :- وہ تمام افعال جن کے پائے جانے
سے نماز باطل نہ ہوتی ہو اور ان کے پائے جانے کے بعد
نماز کی بناء بھی ہوسکتی ہو۔

④ استقبال قبلہ :- نمازی کا قبلہ یعنی کعبہ کی طرف
منہ کرنا۔
عین عمارت کعبہ دیکھ رہا ہے تو اسی طرف رخ لازم
اور اگر نہیں تو کعبہ کی سمت لازم ہے۔

سمت کا علم نہیں تحری واجب، تحری کے بعد پتا چلا
اصل قبلہ کہاں ہے تو 2 صورتیں ہیں۔
① نماز کے بعد پتا چلا قبلہ دوسری سمت ہے نماز صحیح
ہوجائے گی۔

دوران نماز پتہ چلا قبلہ دوسری رخ ہے نماز کے دوران ہی قبلہ کی جانب گھوم جائے۔

قبلہ کی سمت منہ کرنے میں کوئی مجبوری ہے۔

مال کے چوری ہونے کا غالب گمان ہو تب بھی دوسری طرف رخ کر کے نماز ادا کرلے

مثلاً کسی قسم کی بیماری۔ جس طرف رخ کر سکتا ہو اس طرف منہ کر کے نماز ادا کر لے (نماز کا اعادہ بھی نہیں)

تحری:۔ دل کی رائے کو طلب کرنا۔

سمت سے مراد:۔ کعبہ 90.D شمار ہوگا کعبہ کا سینٹر کر کے 45.D ایک طرف 90.D دوسری طرف اینگل شمار ہوگا۔

نوٹ:۔ کعبہ عمارت کا نام نہیں کعبہ فزاء (سمت) کا نام ہے ساتوں آسمان اوپر ساتوں زمین نیچے۔

"صفت الصلوٰۃ"

صفت کا لغوی معنی:۔ صفت اس معنی کو کہتے ہیں جو موصوف کے ساتھ قائم ہوتا ہے۔
اصطلاحی معنی:۔ صفت اس ہیئت کو کہتے ہیں جو ارکان و عوارض سے حاصل ہوتی ہو۔

"فرائض الصلوٰۃ"

① تکبیر تحریمہ ② قیام ③ قرأت ④ رکوع
⑤ سجود ⑥ قعدہ اخیرہ ⑦ خروج بصنعہ

① تکبیر تحریمہ:۔ تکبیر = اللہ کی کبریائی بیان کرنا
تحریمہ = حرام کرنے والی۔
(جو کام پہلے جائز تھے اس کے بعد حرام ہو گئے۔

اختلاف:۔ طرفین کے نزدیک:۔ ہر وہ لفظ جو خالصتاً اللہ عزوجل کی تعظیم کو بیان کرے وہ تکبیر تحریمہ کے لئے کافی ہے۔ (مفتی بہ)

امام ابو یوسف کے نزدیک:۔ 3 الفاظ اللہ اکبر، اللہ الاکبر، اللہ الکبیر۔ بس اس سے نماز شروع ہو گی۔ (غیر مفتی بہ)

واجب:۔ اللہ اکبر کہنا:۔

مسائل:۔ اتنی آواز نکالنا شرط ہے اپنے کانوں تک آواز آجائے اطراف میں زیادہ شور نہ ہو اور اونچا سننے کا کوئی عذر بھی نہ ہو۔

(٤) قیام (کھڑا ہونا)

س کن نمازوں میں قیام فرض ہے؟

ج فرائض و واجبات کی ہر رکعات اور فجر کی سنتوں میں قیام کرنا فرض ہے۔
(سنت موکدہ میں قیام کا اختلاف غیرمفتی بہ قول)

قیام میں کیا سنت ہے؟
(١) ہاتھ باندھنا (مرد ناف کے نیچے، عورت سینے پر)
(٢) ثناء اور تعوذ و تسمیہ پڑھنا پہلی رکعت میں
(٣) ہر رکعت میں تسمیہ (بسم اللہ) پڑھنا۔

اصول:- جن نمازوں میں قیام کرنا فرض ہے ان میں تکبیر تحریمہ کیلئے بھی قیام کرنا فرض ہے۔

قیام کی حالت:- 2 حالتیں ہیں
(١) اعلی درجہ (٢) ادنی درجہ

(١) اعلی درجہ:- مکمل سیدھا کھڑا ہونا

(٢) ادنی درجہ:- اتنا جھکنا کہ ہاتھ بڑھائے تو گھٹنوں تک نہ جائے۔

نوٹ:- جن نمازوں میں قیام فرض ہے ان میں بیٹھ کر پڑھنے سے آدھا ثواب ہے۔

③ قرأت (قرآن پڑھنا)

شرعی اصطلاح میں قرأت کرنا۔ (قرآن پڑھنا) تمام حروف کو ان کے صحیح اور درست مخارج کے ساتھ اس طرح پڑھنا کہ ہر ہر حرف دوسرے سے ممتاز ہو جائے

قرأت کی مقدار:۔ ① فرض ② واجب

① فرض :۔ فرض کی پہلی 2 رکعتوں اور واجب، سنت اور نفل کی ہر رکعات میں ایک ایسی آیت کی تلاوت کرنا جو کم از کم 2 کلموں پر مشتمل ہو۔

② واجب :۔ فرض کی پہلی 2 رکعتوں، واجب سنت اور نفل کی ہر رکعات میں سورۃ الفاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی چھوٹی صورت ملانا یا 3 چھوٹی آیات ملانا یا ایک اتنی لمبی آیات ملانا جو 3 چھوٹی آیتوں کے برابر ہو۔

قرأت کی شرائط:۔ ① کم از کم اتنی آواز کہ اپنے کانوں تک آواز پہنچ جائے۔

② سورۃ الفاتحہ کے بعد اتنی قرأت واجب ہے جس کے مجموعی حروف کی تعداد 30 بن جائے۔

سنت:۔ سورۃ الفاتحہ کے بعد امام، مقتدی، منفرد کا آمین کہنا۔

(4) رکوع :- اتنا جھکنا کہ ہاتھ بڑھائیں تو گھٹنوں تک پہنچ جائیں (گھٹنوں کا پکڑنا شرط نہیں ہے)

واجب :- تعدیل ارکان کرنا۔

تعدیل ارکان :- ایک سبحان اللہ کی مقدار ٹھہرنا۔

سنت :- تسبیحات کا پڑھنا سنت ہے (سبحان ربی العظیم کم از کم 3 بار یا زیادہ سے زیادہ طاق عدد میں پڑھنا۔

نوٹ :- رکوع میں جانے کیلئے جو تکبیر لگاتے ہیں اسے تکبیر انتقال کہتے ہیں۔

تکبیر انتقال :- ایک رکن سے دوسرے رکن کی طرف جانے کے لئے تکبیر لگانے کو تکبیر انتقال کہتے ہیں (تکبیر انتقال سنت ہے)

تسمیع :- رکوع سے کھڑے ہوئے کو کہتے ہیں (سنت)

(5) سجدہ:- ہاتھ زمین پر رکھنا اور اپنا چہرہ دونوں ہتھیلیوں کے بیچ میں رکھنا۔

سجدے کا طریقہ للرجال:- تکبیر کہتا ہوا سجدے میں جائے پہلے گھٹنے زمین پر رکھے پھر کانوں کے برابر زمین پر ہاتھ رکھے پھر پیشانی رکھے پھر ناک رکھے۔ رانوں کو پیٹ سے جدا کرے، بغلوں کو کشادہ کرے اور پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف کرے۔

للنساء:- عورت سمٹ کر نماز پڑھے گی 2 پیروں کو سیدھی جانب نکال کے پیٹ کو ران سے، ران کو پنڈلی سے اور بازوں کو کروٹوں سے ملالے۔

سجدے میں ناک اور پیشانی دونوں رکھنے میں اختلاف ہے۔ بنا ضرورت خالی پیشانی یا ناک کی نرم ہڈی پر سجدہ

امام اعظم کے نزدیک:- دونوں صورتیں جائز (غیر مفتی بہ)
صاحبین کے نزدیک:- عذر ہو تو جائز ورنہ نہیں (مفتی بہ)

جلسہ:- 2 سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو جلسہ کہتے ہیں۔ جلسے کے 2 واجبات ہیں۔ (1) جلسہ واجب (2) تعدیل واجب۔

نوٹ:- 2 رکعات میں 3 چیزیں ممنوع ہیں۔ تکبیر تحریمہ نہیں لگانی۔ ثناء، اور تعوذ نہیں پڑھنی۔

(6) قعدہ اخیرہ:- تعریف:- دوسری رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد بیٹھنا 2 رکعت نماز میں۔

4 رکعت نماز میں 2 رکعت میں دوسرے سجدے کے بعد بیٹھنے کو قعدہ اولیٰ کہتے ہیں اور 4 رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد بیٹھنا قعدہ اخیرہ کہلاتا ہے۔

قعدہ اولیٰ:- واجب ہے۔ 3 واجبات ہیں۔
(1) قعدہ اولیٰ واجب (2) تشہد واجب
(3) کچھ اضافہ نہ کرنا واجب

قعدہ اخیرہ:- تشہد کی مقدار بیٹھنا فرض ہے
تشہد پڑھنا واجب اور درود پڑھنا سنت ہے
اور درود ابراھیمی کا پڑھنا افضل ہے۔
دعا کا پڑھنا سنت ہے۔

احکام دعا:- 3 طرح کی دعائیں پڑھ سکتے ہیں۔
(1) قرآنی دعا (2) دعائے ماثورہ (3) الفاظ قرآن کے مشابہ
دعائے ماثورہ:- اس دعا کو کہتے ہیں جو احادیث میں
وارد ہوئی ہیں۔
الفاظ قرآن کے مشابہ:- مشابہہ کی 2 اقسام ہیں (1) کلام ناس (2) الفاظ
الفاظ قرآن:- ایسی چیزیں مانگیں جن کا لوگوں سے مانگنا جائز ہیں

احتیاط:- نماز میں قیام کے علاوہ کسی اور مقام پر قرآن پڑھنا جائز نہیں۔

(7) خروج بصنعہ:- اپنے عمل کے ساتھ نماز سے نکلنا

اصول:- ہر وہ ایسا کام جو منافیِ صلوٰۃ ہو اس کو نماز سے نکلنے کے ارادے سے کرنا۔

واجب:- 2 مرتبہ لفظ سلام کہنا واجب ہے۔

سنت:- دائیں اور بائیں جانب چہرہ پھیر کر السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنا۔

جہر و سر:-

جہر:- اتنی بلند آواز سے قرأت کرنا اطراف کے لوگ بھی سن لیں۔

سر:- اتنی آواز سے قرأت کرنا کہ اپنے کانوں تک آواز آ جائے۔

نمازی کون ہے:- امام یا منفرد کے اصول:-

امام کے لئے اصول:- فجر و مغرب و عشاء کی پہلی 2 رکعتوں میں اور جمعہ و عیدین و تراویح اور وتر رمضان کی تمام رکعات میں امام پر جہری قرأت کرنا واجب ہے اور مغرب کی تیسری اور عشاء کی 3، 4 اور ظہر و عصر کی تمام رکعتوں میں امام پر سری قرأت کرنا واجب ہے۔

منفرد کے لئے اصول:۔ مرد اور عورت۔

مرد کے لئے اصول:۔ جہری نمازوں میں منفرد کو اختیار ہے مگر افضل جہر کرنا ہے۔ جبکہ سری نمازیں سر کے ساتھ ہی پڑھی جائیں گی۔

عورت کے لئے اصول:۔ عورتوں کے لئے تمام نمازوں میں آہستہ آواز سے قرأت کرنا ضروری ہے۔

"وتر":۔ احناف کے نزدیک دو رکعت ایک سلام کے ساتھ واجب ہے۔

تکبیر قنوت واجب، دعائے قنوت واجب
جس کو دعائے قنوت نہ آتی ہو وہ اللھم اغفرلی پڑھ لے واجب ادا ہو جائیگا۔

نماز کے متعلق اصول:۔

① سورۃ الفاتحہ کے علاوہ کوئی صورت اس نیت سے پڑھنا کہ بغیر اس کے نماز نہیں ہوتی ایسی سوچ جائز نہیں (ناجائز عمل)

② نماز کی کسی رکعت کے لئے کوئی صورت معین کر لینا یہ مکروہ ہے۔

"مکروہ"

مکروہات 2 ہیں ① تحریمی ② تنزیہی

تحریمی :- ایسا ناپسند کام جس کو کرنے سے شریعت گناہ بھی دیتی ہے اور اس کے بعد توبہ بھی لازم ہے۔

آسمان کی جانب دیکھنا ، دائیں بائیں دیکھنا قصداً جمائی لینا ، بلا ضرورت ٹیک لگانا کف ثوب ، سدل ثوب ، ترک واجب کنکری ہٹانا ، تصاویر ، ڈسپلین ، کھینی انگلیاں چٹخانا ، جلسے یا سجدے میں کتے کی طرح بیٹھنا۔ کمر پر ہاتھ رکھنا

مقام سجدہ پر سے کنکریاں ہٹانے کی مختلف شرعی حیثیت

① زخمی ہونے کا اندیشہ ہو ایک سے زائد بار بھی ہٹا سکتے ہیں
② واجب سجدہ ادا نہیں ہو سکتا ہو۔
③ سنت سجدہ کی ادائیگی میں رکاوٹ :- ایک بار ہٹانا سنت ہے اور وہ بھی نہ ہٹائے تو سیاہ آنکھ والی 100 اونٹنیوں کے برابر ثواب

بلا ضرورت ہٹانا مکروہ تحریمی -

مکروہات

سدل ثوب :- (کپڑے کو لٹکانا)
کپڑے کو لٹکانے کی خاص صورت مثلاً اپنے کندھے
یا سر پر کوئی چادر وغیرہ اس طرح ڈالا جائے اس
کے دونوں کونے لٹکے ہوئے ہوں۔ (مکروہ تحریمی)

کف ثوب :- (کپڑے کو موڑنا) دوران نماز کپڑا لپیٹنا
یا موڑنا
کپڑے کو لپیٹنے یا موڑنے کی صورتیں۔
(1) شلوار، پینٹ یا پاجامہ اوپر سے موڑا جائے
یا نیچے سے
(2) دامن سمیٹنا: سجدے میں جاتے ہوئے شلوار کا اٹھانا
(3) نصف کلائی تک کوئی ایک آستین کا موڑنا
(4) کپڑے کا دامن موڑ لینا۔

تصویر :- جاندار کی تصویر منع ہے۔ تصویر اصل
چہرہ کا نام ہے۔
نماز میں تصویر کے احکام :-
تصویر والا لباس پہن کر نماز پڑھنا
مقام تعظیم پر کوئی تصویر ہو وہ منع ہے۔
چھوٹی تصویر جس کو زمین پر رکھ کر دیکھیں اعضاء نمایاں نہ ہوں
بڑی تصویر جس کو زمین پر رکھ کر دیکھیں اعضاء نمایاں ہوں
مسئلہ :- ایسی تصویر نمازی کے دائیں، بائیں اوپر نیچے
موجود ہو نماز مکروہ تحریمی ہے اور پیچھے تنزیہی ہے
نوٹ :- چھوٹی تصویر سے نماز میں کراہت نہیں آتی۔

"مفسدات نماز"

نماز کو توڑ دینے والی چیزیں ۔

مفسدات مفسدہ کی جمع ہے ۔

مفسدہ ۔ لغوی اعتبار سے مفسدہ اس چیز کو کہتے ہیں جو کسی چیز کو بگاڑ دے یا خراب کر دے ۔

اصطلاحی طور پر مفسدات ان امور کو کہتے ہیں جن کے ارتکاب سے شریعت نماز کو از سر نو ادا کرنے کا حکم دیتی ہے ۔

کلام کرنا : کلام میں نماز کے فاسد ہونے کی 2 شرائط

① کم از کم اتنی آواز ہو کہ اپنے کان سن لیں

② کم از کم 2 حروف . یا ایک ایسا حرف جسے مکمل کلام سمجھا جائے ۔

سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا ۔

چھینک کا جواب دینا ۔

آواز سے رونا:- اتنی آواز سے رونا کہ کم از کم 2 حروف نکل جائیں

دوران نماز سلام کے ارادے سے ہاتھ ملانا۔

دوران نماز کھانا پینا۔

آوازوں کا اصول:-

وہ تمام آوازیں جو ضرورتاً نکلتی ہیں (مثلاً چھینک، ڈکار، گلے کا کھنکھنانا) یہ سب معاف ہیں۔

نوٹ:- اور انہی آوازوں کو قصداً (جان بوجھ کر) نکالنا شرعی اعتبار سے ممنوع ہے۔

جان بوجھ کر آواز نکالی اور 2 حروف بن گئے تو نماز فاسد اور ایک حرف بنا تو مکروہ تحریمی ہے۔